سوال

کھانے میں مکھی گر جانا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکھی کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث حسب ذیل ہے : ''اگر تم میں سے کسی کے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے چاہیے کہ اس کو مشروب میں ڈبکی دے پھر اسے نکال پھینکے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری تو دوسرے میں شفا ہے۔''[1]

ایک دوسری روایت میں کچھ تفصیل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تمہارے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے اس میں ڈبو لو کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے اور یہ بیماری والے پر سے اپنا بچاؤ کرتی ہے لہٰذا اسے مکمل طور پر ڈبو لینا چاہیے۔[2]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانے پاپینے والی چیز میں اگر مکھی گر کر مر جائے تو کھانا یا مشروب اس سے پلید نہیں ہوتا کیونکہ اگر مکھی کی موت کھانے یا مشروب کو ناپاک بنانے والی ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پھینک دینے کا حکم دیتے لیکن آپ نے ایسا نہیں فرمایا: شہد کی مکھی، بھڑ، مکڑی اور دیگر کیڑے مکوڑے بھی مکھی کی طرح ہیں، کیونکہ اس حدیث سے ماخوذ حکم عام ہے۔

[1] صحیح البخاري، بدء الخلق: ۳۳۲۰۔

[2] سنن أبي داود، الاطعمة: ۳۸۴۴۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی